سوال

(308) بیوی کی دبر میں مباشرت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مرد نے اپنی بیوی سے یہ مطالبہ کیا کہ وہ اس کی دبر میں وطی (جماع) کرنا چاہتا ہے تو کیا شرعی طور پر یہ بات درست ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ انتہائی برا کام ہے۔ ابوداود، نسائی اور کئی دیگر محدثین نے جید سند کے ساتھ روایت بیان کی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

((ملعون من أتی امرأة فی دبرها)) (سنن أبی داود)

''وہ شخص ملعون (لعنتی) ہے جو اپنی بیوی کی دبر میں وطی (جماع) کرے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 284

محدث فتویٰ